NEW ERA. | ادارت: خورشید احمد و ظفر اسحٰق انصاری۔ مقام اشاعت: آرام باغ روڈ، کراچی۔ چندہ سالانہ دس روپے، فی پرچہ ۴ ر۔

پریس اور صحافت اجتماعی زندگی پر اثر انداز ہونے والی بہت بڑی طاقت ہے، لیکن بدقسمتی سے ہمارے ہاں یہ طاقت شخصی اور گروہی مفاد و اغراض کی آلۂ کار بن کر بے اصولے پن کے روگ میں مبتلا ہے بخصوصیت سے انگریزی صحافت تو ہمہ تن ایک خاص طبقے کی ترجمان ہو کر رہ گئی ہے۔ ایک بہت بڑی مسلمان سلطنت کے عوام کے رجحانات کی ترجمانی کا کوئی اطمینان بخش ذریعہ موجود نہیں ہے۔ چنانچہ انگریزی پریس میں احیائے اسلام کی اس تند و تیز رو کی کوئی جھلک دکھائی نہیں دیتی جو جمہور کے فکری سمندر میں مدت سے چل رہی ہے۔

ایسے حالات میں ایک مختلف نوعیت کے انگریزی اخبار کا خلا شدت سے محسوس کیا جا رہا تھا۔ غالباً اسی خلا کو پُر کرنے کے لیے ہفتہ وار "نیو ایرا" جلوہ گر ہوا ہے۔ ضرورت اگرچہ روزنامے کی ہے، لیکن آغازِ کار اگر ہفت روزہ جریدے سے بھی ہوا ہے تو یہ بہر حال امید افزا ہے اس اخبار کی ادارت دو ذہین اور حساس نوجوانوں کے ہاتھ میں ہے۔ جن کے علم و مطالعہ اور جن کی ترقی کرتی ہوئی صلاحیتوں سے ایک بہت ہی اچھے مستقبل کی توقعات وابستہ کی جا سکتی ہیں۔ یہ دونوں نوجوان مسلم طرزِ فکر کے حامل ہیں اور ان کے جذبوں میں جان اور اندازِ تحریر میں ندرت موجود ہے۔

"نیو ایرا" کا نام بڑا معنی خیز ہے۔ یہ درحقیقت اس تاریخی حقیقت کا مظہر ہے کہ دنیائے اسلام کی نئی نسل ایک دعوتِ نو کی تخلیق کے درپے ہے۔ نیو ایرا اسی صبحِ فردا کی اذان ہے۔ اگرچہ معنوی سنجیدگی کے تقاضے سے اخبار کو صوری لحاظ سے جامۂ سادگی پہنایا گیا ہے تاہم کاغذ، ٹائپ، عنوان بندی اور ترتیب میں خاصا ذوقِ جمال کام کر رہا ہے۔ دو تین شماروں میں جو مضامین، بحثیں، تفریحی اجزا، معلوماتی تصاویر، اداریے اور نوٹ سامنے آئے ہیں وہ مغز کے لحاظ سے معلومات افزا، فکر کے لحاظ سے اصول پسندانہ اور زبان کے لحاظ سے ادب افروز ہیں۔ یہ بہت اچھا ہے کہ نیو ایرا گروہی تعصب کے بندھنوں سے آزاد ہو کر فرض کی راہوں پر گامزن ہوا ہے اور بجا طور پر اسے ہر پاکستانی اپنا اخبار سمجھ سکتا ہے۔ توقع ہے کہ پاکستان کے دورِ تعمیر میں یہ اہم پارٹ ادا کر سکے گا۔ ہم بڑی مسرت کے ساتھ اس کا خیر مقدم کرتے ہیں۔